سُورَة يٰسٓ

آيات 54 - 64

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۚ ۝۵۵ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۚ ۝۵۷
سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۙ ۝۶۰ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴

مطالعہ حدیث

- عَنْ عُبَیْدَۃَ الْمُلَیْکِیُ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
- یَا اَہْلَ الْقُرْاٰنِ لَاتَتَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ وَاتْلُوْہُ حَقَّ تِلَاوَتِہ مِنْ اٰنَاءِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَافْشُوْہُ وَتَغَنَّوْہُ وَتَدَبَّرُوْا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ
- حضرت عبیدہ ملیکی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
- اے قرآن والو! قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنالو بلکہ دن اور رات کے اوقات میں ان کی تلاوت بھی کیا کرو جیسا کہ اس کا حق ہے اور اس کو پھیلاؤ اور اس کو دلچسپی سے اور مزہ لے لے کر پڑھا کرو اور اس میں تدبر کرو امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پا جاؤ گے
- (شعب الایمان، باب یا اھل القرآن لاتوسدوا القرآن، حدیث نمبر: ۱۹۵۱۔ جمع الجوامع اوالجامع الکبیر للسیوطی، والطبرانی

یٰس

①

آپ ﷺ کی رسالت
قرآن حکیم، اسکے نازل
کرنے کا مقصد

پہلی ۱۲ آیات

② ۱۳ سے ۳۲ تک

تین انبیاء کی رسالت اور انکی توحید
کی طرف دعوت
آپؐ کو عظیم ذمہ داری کی
انجام دہی کی راہ دکھائی
گئی اور تسلی

③ ۳۳ سے ۵۰ تک

توحید کے پر کشش بیان سے معمور
عالمِ ہستی میں پروردگار کی
نشانیوں کا فصیح و بلیغ بیان

④

قیامت اسکے دلائل، اس
عالم کا اختتام، حشر و نشر کی
کیفیت، حساب کتاب اور جنت و
جہنم کا بیان

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

فَالْيَوْمَ - پھر آج کے دن

لَا تُظْلَمُ - نہ ظلم کیا جائے گا

نَفْسٌ - کسی جان پر

شَيْـًٔا - ذرا بھی

وَّلَا تُجْزَوْنَ - اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو

اِلَّا مَا - مگر وہی جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ - تم کرتے رہے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

آج کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی
بدلہ دیا جائے گا جیسے عمل تم کرتے رہے تھے

So today no soul shall be wronged anything, and you shall not be recompensed, except according to what you have been doing.

http://www.NastaliqOnline.ir

آیت 54

کامل عدل کے ظہور کا دن

- یہ وہ اعلان ہے جو اللہ تعالیٰ کفار و مشرکین اور فساق و مجرمین سے اس وقت فرمائے گا جب وہ اس کے سامنے حاضر کیے جائیں گے
- کہ سزا کے معاملے میں کسی پر ذرا ظلم نہ ہو گا
- ہر ایک کی اپنی کمائی سامنے آئیگی اور جس نے جو کچھ کیا ہو گا اسی کا بدلہ ملیگا
- یہ وہ اعلان ہے جو اللہ تعالیٰ کفار و مشرکین اور فساق و مجرمین سے اس وقت فرمائے گا جب وہ اس کے سامنے حاضر کیے جائیں گے
- نہ کسی کی کسی نیکی کو کم کیا جائے گا۔ اور نہ کسی پر کسی ناکردہ گناہ کا کوئی بوجھ ڈالا جائے گا۔

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ۚ﴿۵۵﴾

اِنَّ - بلا شبہ

اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ - اہلِ جنت

الۡيَوۡمَ - آج

فِىۡ شُغُلٍ - شغل میں

شَغَلَ يَشْغَلُ ، شَغْلاً و شُغْلاً مشغول رکھنا

- مشغلہ: ایسی مصروفیت جسکی وجہ سے دوسرے سے توجہ ہٹ جائے

فٰكِهُوۡنَ - ہنسنے ہنسانے والے ہوں گے   مادہ: ف ک ہ

- فَكِهَ يَفكَهُ ، فَكاهةً: ہنسنے ہنسانے والا ہونا
- دل کو خوش کرنے والی باتیں (مزاحیہ باتیں، خوش گپیاں)

إِنَّ أَصْحَٰبَ ٱلْجَنَّةِ ٱلْيَوْمَ فِى شُغُلٍ فَٰكِهُونَ ﴿٥٥﴾

بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول لطف
اندوز ہو رہے ہوں گے

Verily the Companions of the Garden that day will be busy in their rejoicing

http://www.NastaliqOnline.ir

55-58 چار آیات میں

- اہل جنت کے آرام وراحت اور ان کی نعمتوں کی تصویر کشی
- وہاں پر وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی بے مثال مشاغل اور عظیم الشان دلچسپیوں میں مگن ہوں گے
- وہ عظیم الشان نشست گاہوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے اور ان کو وہاں پر ہر قسم کے پھل پیش کیے جارہے ہوں گے
- وہ جو کچھ وہاں پر مانگیں گے اور طلب کریں گے وہ ان کو ملے گا
- ان کو وہاں وہ سرفرازی نصیب ہو گی کہ ان کی ہر خواہش پوری ہو گی

اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول

آیت 55

- حشر کے میدان میں جنت کے آرام و راحت اور ان کی نعمتوں کا ذکر ؟
- صالح اہل ایمان میدان حشر میں روک کر نہیں رکھے جائیں گے
- ان کو ابتدا ہی میں بلا حساب، یا ہلکی حساب فہمی کے بعد جنت میں بھیج دیا جائے گا، کیونکہ اِن کا ریکارڈ صاف ہو گا انہیں دوران عدالت انتظار کی تکلیف دینے کی کوئی ضرورت نہ ہو گی۔
- میدان حشر میں جواب دہی کرنے والے مجرموں کو بتایا جائیگا کہ جن صالح لوگوں کو تم دنیا میں بے وقوف سمجھ کر ان کا مذاق اڑاتے تھے، وہ اپنی عقلمندی کی بدولت آج جنت کے مزے لوٹ رہے ہیں
- اور تم جو اپنے آپ کو بڑا زیرک و فرزانہ سمجھ رہے تھے، یہاں کھڑے اپنے جرائم کی جواب دہی کر رہے ہو

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

هُمْ - وہ

وَ اَزْوَاجُهُمْ - اور ان کی بیویاں

فِیْ ظِلٰلٍ - سایوں میں

○ ظِل سایہ ظِلٰل سائے - ظل کی جمع ہے

عَلَی الْاَرَآئِكِ - مسندوں پر (پردے دار مسہریاں)

○ اریکة - آراستہ و مزین تخت - اسکی جمع ارائک

مُتَّكِـُٔوْنَ - تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے مادہ : و ك أ

○ وکأ : سہارا لینا - ٹیک لگانا (اردو میں : تکیہ ، تکیہ کلام)

http://www.NastaliqOnline.ir

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں پر تکیہ
لگائے بیٹھے ہوں گے۔

They and their associates will be in groves of (cool) shade, reclining on Thrones (of dignity)

آیت 56 وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں پر۔۔۔

- ازواج میں جنت کی حوریں بھی داخل ہیں اور دنیا کی بیویاں بھی
- 'سایوں میں' یہ حرارت والے سورج کے سائے سے بعید تر بات
- عزت و حفاظت اور ہر قسم کی خوشحالی کو بھی ظل سے تعبیر کیا جاتا ہے
  ان المتقین فی ظلال (77:41) پرہیزگار ہر طرح عزت و حفاظت میں ہونگے
- ان نعمتوں میں انکی بیویاں (اور گھر والے) بھی شریک ہونگے
- نعمتوں سے لطف اندوز کا یہ انداز دنیا میں بادشاہوں کا تھا
- اہل جنت اپنی ابدی بادشاہی میں اس طرح بیٹھ کر ان گنت نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

لَهُمْ - ان کے لیے

فِيهَا - اس میں

فَاكِهَةٌ - ہر طرح کے پھل

وَلَهُم - ان کے لیئے (ہر وہ چیز)

مَّا يَدَّعُونَ - جو وہ طلب کریں گے

○ مادہ : د ع و

○ يَدَّعُ : طلب کرنا (VIII)

○ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ 41/31

http://www.NastaliqOnline.ir

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۚۖ ﴿۵۷﴾

ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل اور ان کو ہر وہ
چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے

**(Every) fruit (enjoyment) will be there for them;
they shall have whatever they call for;**

آیت 57 ......ان کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے

- □ جنت کی غیر فانی راحتوں اور آسائشوں کا جاری تذکرہ
- □ مَّا يَدَّعُونَ کی وسعت، عموم، اطلاق اور جامعیت قابلِ لحاظ Noticeable
- □ اس میں جسمانی، دماغی، روحانی ہر قسم کی ہر ممکن لذت، راحت، مسرت اور نعمت
- □ يَدَّعُونَ کی تفسیر يتمنون سے بھی کی گئی گویا مانگنے کی ضرورت بھی نہ ہو گی ادھر تمنا پیدا ہوئی اور ادھر وہ چیز حاضر
- □ یہ کیفیت اور سہولت اس دنیا میں بڑے بڑے بادشاہوں کو بھی میسر نہیں کہ وہ کسی بھی چیز کی تمنا کریں اور وہ فوراً حاضر ہو جائے

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

سَلٰمٌ - سلامتی ہے (تم پر)

- سَلِمَ یَسلَمُ ، سَلَامًا - کسی عیب یا آفت سے محفوظ ہونا
- ظاہری اور باطنی آفات سے محفوظ رہنا
- سلام، سلامتی، امان، سلام، اسلام، تسلیم

قَوْلًا - قول ہوگا

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ - مہربان رب کی طرف سے

http://www.NastaliqOnline.ir

سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿۵۸﴾

رب رحیم کی طرف سے ان کو سلام جائے گا

"Peace!" - a word (of salutation) from a Lord Most Merciful!

سب نعمتوں سے زیادہ اہم روحانی نعمت

آیت 58

- اہل جنت کا انتہائی درجے کا اکرام
- انہیں انکے انتہائی مہربان رب کی طرف سے سلام اور تہنیت
- حق تعالی خود فرمائیں گے **السلام علیکم یا اھل الجنۃ** *
- انسان کی روح اس ندا کو اپنے اندر اس طرح جذب کریگی کہ اسکو وہ لذت، خوشی اور سرور ملیگا کہ پھر کوئی نعمت اس کے برابر نہ ہو گی
- یہ اللہ کی جانب سے ایک بہت بڑا اعزاز و اکرام اور ایک منفرد و عظیم الشان اور بے مثال انعام و احسان
- اللہ ہم سب کو نصیب فرمائے ۔ **آمین ثم آمین یا رب العالمین**

آیت 58

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

□ کیا تم میں سے کوئی اس جنت میں جانے کا خواہش مند اور اس کے لئے تیاریاں کرنے والا اور مستعدی ظاہر کرنے والا ہے؟ جس میں کوئی خوف و خطر نہیں، رب کعبہ کی قسم وہ سراسر نور ہی نور ہے اس کی تازگیاں بیحد ہیں۔ اس کا سبزہ لہلہا رہا ہے اس کے بالا خانے مضبوط بلند اور پختہ ہیں اس کی نہریں بھری ہوئی اور بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ذائقے دار، پکے ہوئے اور بکثرت ہیں۔ اس میں خوبصورت نوجوان حوریں ہیں اور ان کے لباس ریشمی اور بیش قیمت ہیں، اس کی نعمتیں ابدی اور لازوال ہیں، وہ سلامتی کا گھر ہے، وہ سبز اور تازے پھلوں کا باغ ہے، اس کی نعمتیں بہ کثرت اور عمدہ ہیں اور اس کے محلات بلند و بالا اور مزین

□ یہ سن کر جتنے صحابہ تھے سب نے کہا حضور ﷺ ہم اس کے لئے تیاری کرنے اور اس کے حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں، آپ نے فرمایا ان شاء اللہ کہو چنانچہ انہوں نے کہا ان شاء اللہ - سنن ابن ماجہ – کتاب الزھد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

آیت 58

- جنتی اپنی نعمتوں میں مشغول ہوں گے کہ اوپر کی جانب سے ایک نور چمکے گا یہ اپنا سر اٹھائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے اور رب فرمائے گا (السلام علیکم یا اھل الجنة یہی معنی ہیں اس آیت سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ کے، جنتی صاف طور سے اللہ کو دیکھیں گے اور اللہ انہیں دیکھے گا کسی نعمت کی طرف اس وقت وہ آنکھ بھی نہ اٹھائیں گے یہاں تک کہ حجاب حائل ہو جائے گا اور نور و برکت ان کے پاس باقی رہ جائے گی
- ابن ماجه و ابن ابى حاتم مع ضعف الإسناد

وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَ امْتَازُوا - اور الگ ہو جاؤ تم

- مادہ : م ي ز مَازَ يَمِيْزُ الگ کرنا
- اِمْتَازَ يُمْتَازُ ، اِمْتِيازًا الگ ہونا اور ممیّز ہونا
- اردو میں : تمیز، ممیّز، امتیاز، ممتاز

الْيَوْمَ - آج

اَيُّهَا - اے

الْمُجْرِمُوْنَ - مجرمو

وَ امۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

اور اے مجرمو، آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ۔

Now keep yourselves apart, you sinners, upon this day!

http://www.NastaliqOnline.ir

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ‌ ۚ

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ - کیا نہیں میں نے تاکید کی تھی

- عَهِدَ يَعْهَدُ، عَهْدً کسی سے عہد و پیمان لے کر اسے اسی پر قائم رہنے کی تاکید کرنا
- العهد : کسی چیز کی پیہم نگہداشت اور خبر گیری کرنا
- اس بنا پر اس پختہ وعدہ کو بھی عہد کہا جاتا ہے جس کی نگہداشت ضروری ہو

اِلَيۡكُمۡ - تمہیں

يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ - اے آدم کی اولاد

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

اَنْ لَّا - کہ نہ

تَعْبُدُوا - عبادت کرو تم

الشَّيْطٰنَ - شیطان کی

اِنَّهٗ لَكُمْ - بلاشبہ وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ - کھلا دشمن ہے

- عَدَا يَعْدُو، عَدْوًا وعُدُوًّا نقصان پہنچانا
- عدو کے مادے میں 'حد سے بڑھنے کے معنی'
- اگر یہ حد سے بڑھنے کا تعلق دل کے جذبات سے ہو تو یہ عداوة دشمنی
- اگر رفتار سے ہو تو عدوا اگر عدل وانصاف میں خلل سے ہو تو عدوان

http://www.NastaliqOnline.ir

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا
الشَّيۡطٰنَ‌ ۚ اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۙ‏ ﴿۶۰﴾

آدمؑ کی اولاد، کیا میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ
شیطان کی بندگی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

"Did I not enjoin on you, O Children of Adam,
that you should not worship Satan; for that he
was to you an enemy avowed?-

شیطان کی بندگی ؟

- شیطان کی بندگی سے نچنے کا عہد اور ہدایت کئ لحاظ سے
- قرآن میں اعراف (۲۷) بقرہ (۱۶۸) زخرف (۶۲) میں اسکا ذکر
- یہ پیمان انسان کو عقل عطا کرنے کے حوالے سے بھی- عقلی دلائل اسکی گواہی دیتے ہیں انسان اسکی بات نہیں مان سکتا جس نے روزِ ازل سے اسکے ساتھ دشمنی کی اور اسے جنت سے نکلوایا
- یہ پیمان اللہ کی طرف سے انسانوں کو دی گئ سرشت، فطرتِ توحید اور ذاتِ الٰہی کے لیئے اطاعت کے حوالے سے بھی لیا گیا
- شیطان کے حوالے سے یہ تنبیہہ کئ لحاظ سے ہو چکی

آیت 60 شیطان کی بندگی ؟ ہدایت کا سلبی پہلو

- بندگی کا لفظ یہاں رکوع و سجود کے معنی میں نہیں
- بندگی یہاں اطاعت کے معنی میں
- شیطان کو محض سجدہ کرنا ہی ممنوع نہیں ۔اس کی اطاعت کرنا اور اس کے حکم کی تابعداری کرنا بھی ممنوع ہے۔ لہٰذا اطاعت عبادت ہے
- عبادت دراصل کسی کی ایسی اطاعت و فرمانبرداری ہے جو کہ بلا چوں و چرا اور آنکھیں بند کرکے کی جائے خواہ وہ کسی شیطان انسان کی ہو یا شیطانِ جن کی
- ایسی اطاعت و فرمانبرداری اس کی عبادت و بندگی کہلائے گی اگرچہ اپنے طور پر وہ اس کو عبادت کے لائق نہ سمجھتا ہو بلکہ بظاہر وہ اس پر لعنت ہی کیوں نہ کرتا ہو
- جیسا کہ شیطان کو ہر کوئی لعنت کرتا ہے۔ مگر اس کے باوجود کتنے ہی ایسے ہیں جو اس کی پوجا و بندگی کے مرتکب ہو رہے ہیں - والعیاذ باللہ

وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦١﴾

وَّ اَنِ - اور یہ کہ

اعۡبُدُوۡنِىۡ - عبادت کرنا میری

هٰذَا - یہی ہے

صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ - سیدھا راستہ

وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۱﴾

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔ یہی سیدھا رستہ ہے

"And that ye should worship Me, (for that) this was the Straight Way?

http://www.NastaliqOnline.ir

آیت 61

ہدایت کا ایجابی پہلو

- صرف یہی نہیں بتایا کہ شیطان لعین کی پیروی مت کرنا جو تمہارا صریح دشمن ہے وہ جہنم میں پہنچائے بغیر نہ چھوڑے گا بلکہ یہ بھی بتایا کی تمہاری عبادت کا صحیح حقدار کون ہے؟
- یہ عہد بھی لیا تھا کہ تمہیں صرف میری ہی عبادت کرنی ہے، میری عبادت میں کسی کو شریک نہیں کرنا
- یہی ایک سیدھا راستہ ہے جو کامیابی کا ذریعہ و وسیلہ اور فائز المرام ہونے کا ضامن و کفیل ہے۔ اس کے سوا ہر راستہ تباہی اور ہلاکت کا راستہ ہے

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَلَقَدْ - اور یقینا | لام تاکید کے لئے **قد** ماضی پر داخل ہو کر تحقیق کے معنی دیتا ہے

اَضَلَّ - گمراہ کیا — **ضَلَّ يَضِلُّ** گمراہ ہونا.....

- **أضَلَّ يُضِلُّ** گمراہ کرنا... (IV)
- **ضلال** (گمراہی) : سیدھی راہ سے ہٹ جانا

مِنْكُمْ - تم میں سے

جِبِلًّا كَثِيْرًا - بہت سی مخلوق کو

- **جبلاً**: خلق ، بڑی جماعت، لوگوں کی بڑی تعداد
- **جبل** (پہاڑ) کے معنی میں چونکہ بڑھائی اور عظمت کا تصور موجود ہے اس لئے بڑی جماعت کو جبل کہنے لگے

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾

اَفَلَمۡ - کیا پھر نہیں

تَكُوۡنُوۡا - تم تھے

تَعۡقِلُوۡنَ - عقل سے کام نہیں والے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲

مگر اس کے باوجود اس نے تم میں سے ایک گروہ کثیر
کو گمراہ کر دیا۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟

"But he did lead astray a great multitude of you.
Did ye not, then, understand ?

عقل و خرد سے کام لینے کی دعوت

آیت 62

- تم نے شیطان کی پیروی کی وجہ سے کئی سابقہ امتوں کی ہلاکت دیکھی اور تم نے اس سے کوئی سبق نہ سیکھا
- اگر تم عقل سے محروم رکھے گئے ہوتے اور پھر اپنے رب کو چھوڑ کر اپنے دشمن کی بندگی کرتے تو تمہارے لیے عذر کی کوئی گنجائش تھی
- لیکن تمہارے پاس تو خدا کی دی ہوئی عقل موجود تھی جس سے تم اپنے دنیا کے سارے کام چلا رہے تھے۔ اور تمہیں خدا نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ سے متنبہ بھی کر دیا تھا۔اس پر بھی جب تم اپنے دشمن کے فریب میں آئے اور وہ تمہیں گمراہ کرنے میں کامیاب ہو گیا تو اپنی اس حماقت کی ذمہ داری سے تم کسی طرح بری نہیں ہو سکتے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

هٰذِهٖ - یہ ہے وہ (یہی ہے وہ)

جَهَنَّمُ - جہنم (دوزخ)

الَّتِیْ - جس کا

كُنْتُمْ - کیا جاتا تھا

تُوْعَدُوْنَ - تم سے وعدہ (تم وعدہ کیئے گئے)

○ مادہ : و ع د وَعَدَ یَعِدُ، وَعْدًا وعدہ کرنا

○ وعید : سزا یا دھمکی کا وعدہ

○ اردو میں : وعدہ، وعید، موعود (جسکا وعدہ کیا گیا)، میعاد

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

یہ وہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا

"This is the Hell of which ye were promised;

http://www.NastaliqOnline.ir

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٦٤

اِصْلَوْهَا - جا پڑو اس آگ میں　امر کا صیغہ

- صَلَى يَصْلِي ، صَلْيًا - آگ میں جا پڑنا اور اسمیں جلنا
- (اسی مادے سے باب تفعیل اور باب افتعال میں معنیٰ - آگ تاپنا)

الْيَوْمَ - آج

بِمَا - بسب اس کے جو　با سببیہ ہے اور ما موصولہ

كُنْتُمْ - تم کرتے رہے

تَكْفُرُوْنَ - کفر

اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾

جو کفر تم دنیا میں کرتے رہے ہو اُس کی پاداش میں
اب اِس کا ایندھن بنو

"Embrace the (fire) this Day, for that you (persistently) rejected (Truth)."

http://www.NastaliqOnline.ir

مجرموں کے لیے جہنم میں داخلے کا حکم

آیت 63-64

- ارشاد ہو گا کہ یہ ہے وہ جہنم جس سے تم لوگوں کو ڈرایا جاتا تھا -" داخل ہو جاؤ تم اس میں اور ایندھن بن جاؤ اس کا " **والعیاذ باللہ**
- تم نے میرے عہد اور تنبیہہ کو یاد نہیں رکھا - میرے رسول اور نیک بندے تمھیں اس سے خبردار کرتے رہے لیکن تم نے مان کے نہ دیا بلکہ انکا استہزا کرتے رہے
- یہ جہنم اس کفر کی جزا ہے جو تم کرتے رہے ہو کہ کفر کا آخری و دائمی ٹھکانہ یہی ہے
- عقل سلیم کا تقاضا ہے کہ انسان اس انجام تک پہنچانے والے دشمن سے ہر لحظہ ہوشیار اور چوکنا رہے۔

- «فَاحذَرُوا عِبَادَاللهِ عَدُوَّاللهِ اَن یُعدِیَکُم بِدَائِهِ، وَاَن یَستَفِزَّکُم بِنِدَائِهِ، وَ اَن یُجلِبَ عَلَیکُم بِخَیلِهِ وَرَجِلِهِ ، فَلَعَمرِی لَقَد فَوَّقَ لَکُم سَهمَ الوَعِیدِ، وَ اَغرَقَ اِلَیکُم بِالنَّزعِ الشَّدِیدِ، وَرَمَاکُم مِن مَکَانٍ قَرِیبٍ، فَقَالَ: «رَبِّ بِمَا اَغوَیتَنِی لَاُزَیِّنَنَّ لَهُم فِی الاَرضِ وَ لَاُغوِیَنَّهُم اَجمَعِینَ»

- اے اللہ کے بندو! اللہ کے اس دشمن سے ڈرتے رہو کہیں ایسا نہ ہو وہ تمہیں اپنی بیماری (غرور و تکبر) میں مبتلا کر دے اور آواز دیکر تمہیں حرکت میں لے آئے اور اپنے سوار اور پیادہ لشکر کے ذریعے تمہیں اپنا بنا لے مجھے اپنی عمر کی قسم! اس نے تمہیں شکار کرنے کیلیئے ایک خطرناک تیر کمان میں رکھا ہوا ہے اور اپنے شدت کے ساتھ کھینچا ہوا ہے اس نے نزدیک ترین جگہ سے تمہیں نشانہ بنا رکھا ہے اس نے یہ اعلان بھی کر رکھا ہے اے رب مجھے تو نے گمراہ کیا ہے میں بھی زندگی کے زرق برق اور ٹھاٹھ باٹھ سے انکی آنکھوں کو چکا چوند کر دوں گا اور ان سب کو اغوا اور گمراہ کروں گا (اگرچہ اللہ نے اسے گمراہ نہیں کیا بلکہ ہوائے نفس نے اسے گمراہ کیا) - خطبہ علیؑ